SIMORGH
WOMEN'S RESOURCE AND PUBLICATION CENTRE

NL

NEWSLETTER

February, 2026

(فروری 2026) لاہور

پیشکش: سیمرغ ویمنز ریسورس اینڈ پبلکیشن سنٹر لاہور۔

یہ ہمارا کمیونٹی شمارہ ہے جس میں ہم اپنی کمیونٹی کے مسائل پر بات کریں گے جیسے غربت، بے روزگاری، تعلیم کی کمی، صحت کی ناقص سہولتیں، سماجی مسائل، سڑکوں کی خستہ حالت اور صاف پانی کی کمی وغیرہ۔ یہ شمارہ سیمرغ پراجیکٹ " کناروں سے مرکز تک" کے تحت بنایا گیا ہے۔

کم عمری کی شادی سے کیا مراد ہے؟

کم عمری کی شادی اُس شادی کو کہا جاتا ہے جس میں لڑکا یا لڑکی کی قانونی عمر سے پہلے شادی کر دی جائے پاکستان میں عام طور پر 18 سال سے کم عمری کی شادی کو کم عمری کی شادی سمجھا جاتا ہے، اگرچہ مختلف صوبوں میں قوانین میں کچھ فرق پایا جاتا ہے۔ یہ شادی عموماً بچوں کی رضامندی کے بغیر یا دباؤ میں کی جاتی ہے۔ زیادہ تر لڑکیاں اس کا شکار ہوتی ہیں۔ اس کے پیچھے غربت، روایتی رسم ورواج، عدم آگاہی اور سماجی دباؤ اہم وجوہات ہوتی ہیں۔ جس میں لڑکا یا لڑکی (یا دونوں) قانونی یا جسمانی و ذہنی بلوغت کی عمر تک نہیں پہنچے ہوتے۔ عام طور پر اگر لڑکی کی عمر 18 سال سے کم ہو یا لڑکے کی عمر 18 یا 21 سال (ملک کے قانون کے مطابق) سے کم ہو تو ایسی شادی کو کم عمری کی شادی سمجھا جاتا ہے۔ سادہ لفظوں میں: یہ وہ شادی ہے جو بچوں کے بالغ ہونے سے پہلے کر دی جائے۔

آپ کے شہر میں کم عمری کی شادی کی وجوہات کیا ہیں؟

ہمارے شہر یا پاکستان کے زیادہ تر علاقوں میں کم عمری کی شادی کی چند عام وجوہات یہ ہیں: **غربت:** والدین مالی بوجھ کم کرنے کے لیے جلد شادی کر دیتے ہیں۔ **تعلیم کی کمی:** لڑکیوں کو اسکول نہ بھیجنے کی وجہ سے جلد شادی کر دی جاتی ہے **رسم ورواج اور روایات:** پرانی روایات اس عمل کو جاری رکھتی ہیں۔ **عورت اور مرد میں عدم برابری:** لڑکیوں کو کم اہم سمجھا جاتا ہے۔ **عزت یا حفاظت کا خوف:** خاندان عزت بچانے کے لیے جلد شادی کر دیتے ہیں۔ **قانون اور آگاہی کی کمی:** قوانین پر عمل کم اور لوگوں کو نقصان کا علم نہیں ہوتا۔ **سادہ لفظوں میں**، غربت، کم تعلیم اور پرانی سوچ اس مسئلے کی بڑی وجوہات ہیں۔

کم عمری کی شادی اور بچپن کی شادی میں فرق بتائیں؟

کم عمری کی شادی اور بچپن کی شادی میں فرق بہت کم ہے، مگر تھوڑا سا فرق یوں سمجھیں:

کم عمری کی شادی: ایسی شادی جو قانونی عمر (عام طور پر 18 سال) سے پہلے ہو۔

بچپن کی شادی: ایسی شادی جو خاص طور پر بچپن میں، یعنی بہت کم عمر (مثلاً 10–15 سال) میں کی جائے۔ ہر بچپن کی شادی کم عمری کی شادی ہوتی ہے، لیکن ہر کم عمری کی شادی ضروری نہیں کہ بچپن میں ہی ہو (وہ نوجوانی کے قریب عمر میں بھی ہو سکتی ہے)۔

www.simorgh.org.pk

Editors: Maheen, Khizra, Eman, Rabia, Sidra, Mehrunisa

کم عمری کی شادی اور بچپن کی شادی سے متعلق موجودہ قوانین لکھیں؟

پاکستان میں کم عمری کی شادی (بچپن کی شادی) سے متعلق موجودہ قوانین مختصر طور پر یہ ہیں:

موجودہ قانون: اب زیادہ تر نئے قوانین کے مطابق شادی کی کم از کم عمر 18 سال رکھی گئی ہے (لڑکا اور لڑکی دونوں کے لیے) اگر 18 سال سے کم عمر میں شادی کی جائے تو اسے غیر قانونی (جرم) سمجھا جاتا ہے۔

سزائیں:

- کم عمری کی شادی کرنے یا کروانے میں مدد دینے پر:
- جرمانہ اور قید ہو سکتی ہے۔
- بالغ مرد اگر کم عمر لڑکی سے شادی کرے؟
- 2 سے 3 سال تک قید ہو سکتی ہے۔

اہم بات: پہلے قانون (1929) میں لڑکی کی عمر 16 سال تھی، لیکن اب نئے قوانین میں اسے بڑھا کر 18 سال کر دیا گیا ہے 18 سال سے کم عمر میں شادی کرنا یا کروانا پاکستان میں اب جرم سمجھا جا رہا ہے، اور اس پر سزا بھی دی جاتی ہے۔

اپنے علاقے میں موجود کوئی کم عمری کی شادی کی کہانی لکھیں؟

لاہور میں کم عمری کی شادی سے متعلق ایک مختصر کہانی:

قینچی کے ایک غریب گھر میں 14 سالہ عائشہ رہتی تھی۔ وہ پڑھائی میں اچھی تھی اور ڈاکٹر بننے کا خواب دیکھتی تھی۔ مگر گھر کی مالی حالت خراب تھی۔ ایک دن اس کے والدین نے اس کی شادی ایک بڑی عمر کے آدمی سے طے کر دی، تاکہ گھر کا بوجھ کم ہو جائے اور عائشہ کے نکاح کے بدلے میں جو رقم ملے گی اس سے گھر کے اخراجات پورے ہو سکیں گے۔ عائشہ نے بہت کوشش کی کہ وہ اپنی پڑھائی جاری رکھ سکے، لیکن خاندان کے دباؤ کی وجہ سے عائشہ کی بات نہیں سنی گئی۔ لہٰذا اسے سکول چھوڑنا پڑا اور کم عمری میں ہی بڑی ذمہ داریاں اٹھانی پڑیں۔ کچھ عرصے بعد، عائشہ کو صحت کے مسائل اور ذہنی دباؤ کا سامنا کرنا پڑا اور وہ بیمار ہو گئی۔ کم عمری کی شادی بچوں کے خواب، تعلیم اور صحت پر منفی اثر ڈالتی ہے جو کہ ایک بچی کے لیے نقصان دہ ہے۔

تعلیم کس طرح سے کم عمری کی شادی کو روکنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے؟

تعلیم کم عمری کی شادی کو روکنے میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہے، کیونکہ تعلیم آگاہی بڑھاتی ہے، لڑکیوں کو خود مختار بناتی ہے، تعلیم یافتہ لڑکیاں اپنی زندگی کے فیصلے خود کر سکتی ہیں، تعلیم غربت کم کرتی ہے، تعلیم سے بہتر روزگار کے مواقع ملتے ہیں، اس لیے والدین مالی دباؤ میں جلد شادی نہیں کرتے۔ تعلیم سوچ میں تبدیلی لاتی ہے، پرانی روایات اور غلط سوچ کو بدلنے میں مدد دیتی ہے۔ تعلیم قانونی شعور دیتی ہے، لوگوں کو معلوم ہوتا ہے کہ کم عمری کی شادی قانوناً جرم ہے۔ مختصر یہ کہ تعلیم لوگوں کی سوچ بدل کر اور معاشی و سماجی طور پر مضبوط بنا کر کم عمری کی شادی کو روکنے میں مدد دیتی ہے۔

کم عمری کی شادی کے نقصانات کیا ہیں؟

کم عمری کی شادی کے کئی نقصانات ہوتے ہیں، جن میں اہم یہ ہیں: **تعلیم کا نقصان:** بچے پڑھائی چھوڑ دیتے ہیں اور مستقبل کے مواقع کم ہو

جاتے ہیں۔ **صحت کے مسائل:** کم عمر میں شادی اور حمل ماں اور بچے دونوں کے لیے خطرناک ہوسکتا ہے۔ **ذہنی دباؤ:** کم عمر میں بڑی ذمہ داریاں لینے سے ذہنی پریشانی بڑھ جاتی ہے۔ **غربت میں اضافہ:** تعلیم اور روزگار کے مواقع کم ہونے سے مالی حالات بہتر نہیں ہو پاتے۔ **بچپن چھن جانا:** کھیل کود اور سیکھنے کا وقت ختم ہو جاتا ہے۔ **خاندانی مسائل:** ناپختگی کی وجہ سے رشتوں میں تنازعات بڑھ سکتے ہیں۔ العرض کم عمری کی شادی بچے کی صحت، تعلیم اور مستقبل سب کو متاثر کرتی ہے۔

1) جسمانی اور نفسیاتی مسائل (لڑکی اور لڑکے پر)؟

جسمانی اثرات / صحت پر اثرات:

کم عمری میں شادی، خاص طور پر لڑکیوں کے لیے، صحت کے سنگین مسائل کا باعث بن سکتی ہے۔ کم عمر جسم حمل اور زچگی کے لیے تیار نہیں ہوتا، جس سے حمل کی پیچیدگیاں، خون کی کمی (انیمیا)، کمزور بچے کی پیدائش اور ماں و بچے کی صحت کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بار بار حمل اور مناسب طبی سہولیات کی کمی جسمانی کمزوری اور طویل مدتی بیماریوں کا سبب بن سکتی ہے۔

نفسیاتی اثرات:

کم عمری میں شادی نوجوان ذہن پر شدید دباؤ ڈالتی ہے۔ اچانک ذمہ داریوں کا بوجھ، تعلیم کا رک جانا اور ذاتی آزادی کی کمی ذہنی دباؤ، ڈپریشن، خوف اور احساسِ کمتری پیدا کرتے ہیں۔ بعض صورتوں میں گھریلو تشدد یا عدم سمجھ بوجھ کی وجہ سے ذہنی مسائل مزید بڑھ جاتے ہیں، جس سے خود اعتمادی متاثر ہوتی ہے اور زندگی کے فیصلے کرنے کی صلاحیت کمزور ہو جاتی ہے۔

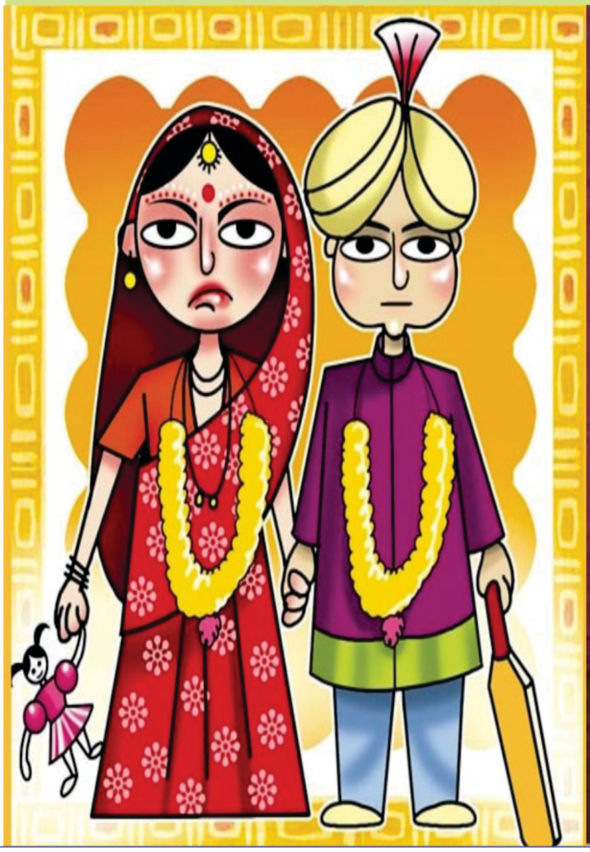

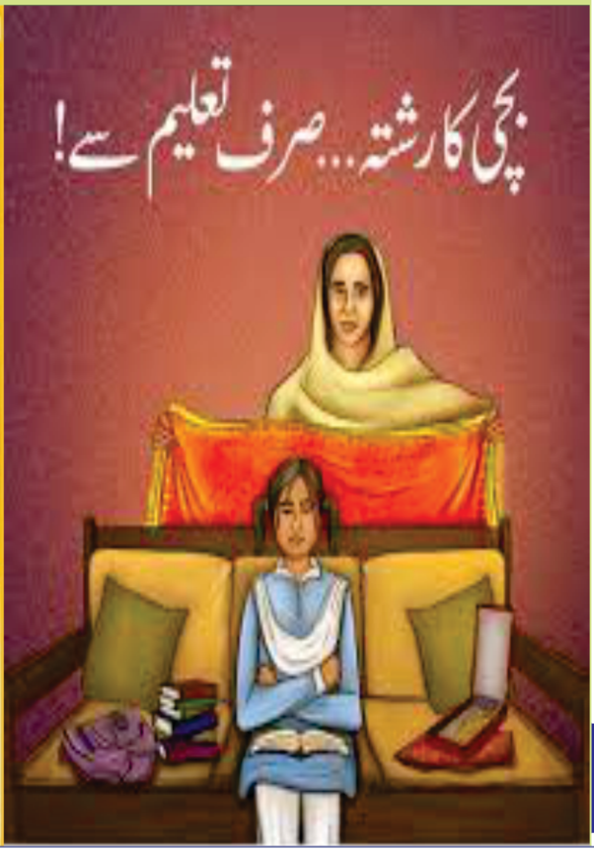

SIMORGH
WOMEN'S RESOURCE AND PUBLICATION CENTRE

NL

2) خاندانی مسائل:

میاں بیوی میں ناسمجھ اور جھگڑے۔ کم عمری میں ذہنی پختگی کم ہوتی ہے، اس لیے معمولی باتوں پر بھی جھگڑے اور غلط فہمیاں بڑھ جاتی ہیں۔ **ذمہ داری نبھانے میں مشکل۔** نوجوان جوڑے شادی، گھر اور بچوں کی ذمہ داریوں کے لیے تیار نہیں ہوتے، جس سے تناؤ اور پریشانی پیدا ہوتی ہے۔ **مالی مسائل۔** تعلیم مکمل نہ ہونے اور روزگار نہ ہونے کی وجہ سے معاشی مشکلات پیدا ہوتی ہیں، جو خاندانی جھگڑوں کو بڑھاتی ہیں۔ **تعلیم کا متاثر ہونا۔** کم عمری میں شادی سے اکثر تعلیم ادھوری رہ جاتی ہے، جس سے مستقبل کے مواقع محدود ہو جاتے ہیں اور گھر کی صورتحال متاثر ہوتی ہے۔ **گھریلو تشدد اور دباؤ۔** نا تجربہ کاری اور دباؤ کی وجہ سے بعض اوقات گھریلو تنازعات یا تشدد کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔۔ **بچوں کی بہتر پرورش میں مشکلات۔** کم عمر والدین بچوں کی تربیت اور دیکھ بھال بہتر طریقے سے نہیں کر پاتے، جس سے اگلی نسل بھی متاثر ہوتی ہے۔ کم عمری کی شادی نہ صرف دو افراد بلکہ پورے خاندان کے لیے مسائل پیدا کرتی ہے، اس لیے بہتر ہے کہ شادی مناسب عمر اور ذہنی پختگی کے بعد کی جائے۔

18 سال سے زائد عمر میں شادی کے کیا فوائد ہیں؟ ۔جسمانی صحت بہتر: بالغ عمر میں جسم مکمل طور پر نشو ونما پا چکا ہوتا ہے، اس لیے حمل اور زچگی کے خطرات کم ہوتے ہیں اور ماں و بچے دونوں کی صحت بہتر رہتی ہے۔ ذہنی پختگی اور بہتر فیصلے :18 سال کے بعد فرد میں سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت بہتر ہوتی ہے، جس سے وہ شادی جیسے اہم فیصلے ذمہ داری سے لے سکتا ہے۔ تعلیم مکمل کرنے کا موقع: بالغ عمر تک پہنچنے سے پہلے تعلیم مکمل کرنے کا بہتر موقع ملتا ہے، جس سے مستقبل میں بہتر روزگار اور خود مختاری حاصل ہوتی ہے۔ مضبوط اور سمجھدار رشتہ۔ بالغ افراد ایک دوسرے کو بہتر سمجھ سکتے ہیں، جس سے ازدواجی زندگی زیادہ مستحکم اور خوشگوار ہوتی ہے۔ معاشی استحکام: اس عمر میں اکثر افراد کچھ حد تک مالی طور پر مستحکم ہو جاتے ہیں، جس سے وہ اپنی ذمہ داریاں بہتر طریقے سے نبھا سکتے ہیں۔ 18 سال یا اس سے زیادہ عمر میں شادی کرنا نہ صرف فرد کی صحت اور ذہنی سکون کے لیے بہتر ہے بلکہ ایک مضبوط اور کامیاب خاندانی زندگی کی بنیاد بھی بنتا ہے۔